8596-اگر تلاوت کا ثواب میت کو نہ بھیجا جائے تو تلاوت لٹکی رہتی ہے

سوال

میں نے سنا ہے کہ جب ہم قرآن کریم کی تلاوت مکمل کرلیں تو ہمارے لیے میت کو ثواب پہنچانے کے لیے دعا کرنا ضروری ہے، اگر ایسا نہ کیا جائے تو ثواب آسمان وزمین کے درمیان لٹکا رہتا ہے، اور قرآت کا اجروثواب کم ہوجاتا ہے جسے اردو میں اسے ثواب بخشنا کہتے ہیں، مجھے انگلش یا عربی میں اس معنی کے الفاظ نہیں مل رہے، تو کیا اس کی کوئی حقیقت ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ بات بالکل غلط ہے، بلکہ یہ بدعات
میں شمار ہوتا ہے اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے.

الشیخ سعد الحمید

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان
ہے :

{تمام تر ستھرے اور پاکیزہ کلمات اس
کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتا ہے} فاطر (10).

اگر ہماری تلاوت خالصتا صاف دل کے
ساتھ اللہ تعالی کے لیے ہو تو وہ قبول ہوتی ہے اور اللہ کی جانب چڑھتی ہے، اسے
آسمان وزمین کے درمیان نہیں روکا جاتا، اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اللہ تعالی تقوی وپرہیزگاری
اختیار کرنے والوں کا عمل قبول کرتا ہے} المائدۃ (27).

بدعات اور جہالت پر مبنی غلط قسم کے
اعتقادات سے اجتناب کرنا تقوی میں شامل ہے، بعض لوگ جو یہ افواہیں پھیلاتے ہیں کہ
قرآن مجید کی تلاوت کا ثواب مردوں کو پہنچتا ہے یہ بات محل نظر ہے، شرعی دلائل سے
اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا، اس لیے کسی میت کو ثواب ہبہ کرنا مشروع نہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

واللہ اعلم.